Al-Hidayah - الهداية

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرۂ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَدُ ابو یعلی الموصلیؒ

1

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الهمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث

کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَدُ

أبی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:

الامام الهمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

جملع حقوق الطبع محفوظ للناشر
جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں۔

مُسنَدُ أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

باراول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدْنَا مَعَهُ، فَأَخَذَ عُودًا فَنَكَتَ بِهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا عَلِمَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَكَانَهَا مِنَ النَّارِ، وَشَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَالَ: أَفَلا نَدَعُ الْعَمَلَ، وَنَقْبَلُ عَلَى كِتَابِنَا، فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ صَارَ إِلَى الشِّقْوَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا

کوئی جان ایسی نہیں ہے جو دنیا میں سانس لے گی مگر اللہ کو معلوم ہے اس کی جنت اور دوزخ کی جگہ۔ بد بخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق، قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا عرض کی کیا ہم عمل چھوڑ دیں جو ہمارے متعلق لکھا جارہا ہے ہم اس کو قبول کریں، آپ نے فرمایا: جو نیک ہو گا اللہ تعالی اس کے لیے نیک عمل آسان کر دے گا۔ جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیے جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: بلکہ عمل کرو ہر ایک کے لیے عمل آسان کر دیئے جائیں گے جو نیک بخت ہو گا اس کے لیے نیک بختی والے کام آسان کردیئے جائیں گے جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے۔

372 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي أَسَدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَرْبَعٌ لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِهِنَّ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَأَنَّهُ مَيِّتٌ وَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزوں کے بغیر کوئی بھی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ اس پر ایمان لے آئے ① لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ وانی رسول اللہ! مجھے اس نے حق کے ساتھ بھیجا ہے ② مرنے پر ③ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ④ مکمل تقدیر پر۔

373 - قَالَ: وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

372- مرّ تخريج الحديث رقم: **279**.

AlHidayah - الهداية

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

374 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا وَيُطِيعُوا، فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ: اجْمَعُوا لِي حَطَبًا، ثُمَّ قَالَ: أَوْقِدُوا، فَأَوْقَدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا؟ قَالَ: فَادْخُلُوهَا، فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَقَالُوا: إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ، فَكَانُوا كَذَلِكَ، فَسَكَنَ غَضَبُهُ وَطُفِئَتِ النَّارُ. فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک مرتبہ بھیجا ان پر امیر انصار کا ایک آدمی مقرر کیا آپ نے ان کو حکم دیا امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی۔ وہ کسی شے میں ناراض ہوئے۔ اس امیر نے کہا: میرے لیے لکڑیاں اکٹھی کرو، پھر ان کو آگ لگاؤ، انہوں نے لگائی پھر فرمایا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم نہیں دیا سننے اور اطاعت کرنے کا؟ اُن کو داخل کیا' ان میں بعض نے بعض کی طرف دیکھا انہوں نے کہا: ہم بھاگے حضور ﷺ کی طرف آگ سے بچنے کے لیے۔ وہ اس حالت میں تھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھا دی گئی اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا گیا آپ نے فرمایا: اگر ان کو داخل کیا جاتا وہ ہمیشہ اس سے نہ نکلتے اطاعت طرف نیکی میں ہے۔

375 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ تَتَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، إِنَّمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو قریش میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔